زینب کو گماں کب تھا یہ حشر بپا ہوگا

زینب کو گماں کب تھا یہ حشر بپا ہوگا
اک روز تہِ خنجر بھائی کا گلا ہوگا

اصغر کو لیئے رن میں جاتے ہیں شہ والا
خیمے میں تلاطم ہے کیا جانیئے کیا ہوگا

سہ روز کے تھے پیاسے سوکھا تھا گلا شہ کا
اے شمر تیرا خنجر کس طرح چلا ہوگا

غربت میں خدا جانے شبیر سے پیڑی میں
لاشہ علی اکبر کا کس طرح اُٹھا ہوگا

دنیا ہی نگاہوں میں تاریک ہوئی ہوگی
جب خاک میں بانو کا وہ چاند چھپا ہوگا

بازو میں رسن ہوگی ناموسِ پیمبر کے
معصوم سکینہ کا رسی میں گلا ہوگا

خیمے میں پہنچنا جب ممکن نہ ہوا پانی
عباس دِلاور کا دل ٹوٹ گیا ہوگا

تھرانے لگا ہوگا عباس کا لاشہ بھی
ہم شیر کا بازو جب رسی میں بندھا ہوگا

جب طوق گلے میں تھا اور پاؤں میں زنجیریں
تا شام بھلا کیسے بیمار چلا ہوگا

تھرانے لگا ہوگا ہاتھوں میں قلم عشرت
یہ درد بھرا نوحہ جب تو نے لکھا ہوگا